پروفیسر عابد صدیق ۔ بہاولپور

کینوس

ہمارے ذہن کینوس ہیں
رویے رنگ ہیں
جن سے ہمارے ذہن کے پردوں پہ تصویریں اُبھرتی ہیں
کئی خوش رنگ تصویریں
مروت، دوستی، ایثار و الفت کے
دمکتے جگمگاتے رنگ جن میں جھلملاتے ہیں
بکھرنے اور ملنے سے
کبھی مدھم، کبھی روشن یہ تصویریں
دلوں میں آشتی، اخلاص و خوش خواہی
رفاقت اور محبت کے حسیں جذبوں
تمناؤں، دُعاؤں کے نقوش
ان زندہ تصویروں میں روشن ہیں
یہی اک دوسرے سے ربط کا حاصل ــــ یہ تصویریں

ہمارے ذہن کینوس ہیں
رویے رنگ ہیں، جن سے
ہمارے ذہن کے کینوس پہ تصویریں ابھرتی ہیں
ہماری نفرتیں، خود غرضیاں، کینے
حسد سے، کبر سے اور ظلم و ناترسی سے پرسینے
کہ اک دوجے کو زک دینے کو ہم رہتے ہیں داؤ پر
اور اس پر ظاہری ہمدردیاں، اخلاص کی ایکٹنگ
نمک بنتی ہے گھاؤ پر

فریب و مکر کی ظلمت، نفاق و زُور کی شب رنگ تاریکی نے
شکلیں مسخ کر ڈالیں
ہمارے دل بھیانک صورتوں کے بوجھ سے بے کل
ہماری روح اس ربطِ اذیت ناک سے گھائل
عجب آشوب ہے، ہم جس میں بے بس ہیں

ہمارے ذہن کینوس ہیں

یہ سب کچھ ہے مگر پھر بھی
خدا کا شکر ہے ہم میں ابھی انسان کے فضل و شرف کا
کچھ نہ کچھ احساس باقی ہے
کہ ہم میں ہر کوئی خواہش یہ رکھتا ہے
حسیں تصویر ہو اس کی
دلوں میں دوسروں کے عزت و توقیر ہو اس کی

اگر ایسا ہے، آؤ آج سے
ہم اپنے ان منفی رویوں کو بدل ڈالیں،
رویے رنگ ہیں
جن سے ہمارے ذہن کے پردوں پہ تصویریں ابھرتی ہیں
ہمارے ذہن کینوس ہیں